نام: غلام مصطفیٰ عطاری بن محمد فیصل

استاد محترم: مولانا قریش مرنی استاد صاحب

درجہ و جامعہ: فیضان قطب مدینہ کراچی / سابعہ ملکی

پرچہ: چھوتھا ۴ / فرائضی

DAY M T W T F S S

DATE 19/12/2023

(سالانہ امتحانات 2023) پرچہ: سراجی

مختصر (سوالات و جوابات)

1- سوال نمبر 1: علم فرائضی کی تعریف اور موضوع تحریر کریں۔

ج فقہ اور حساب کے ایسے اصول جن کے ذریعے ترکہ میں سے ہر ایک حقدار کا حق معلوم ہو جائے۔ موضوع: علم فرائضی کا موضوع ترکہ اور وارث ہیں۔

2- سوال نمبر 2: ترکہ کے ساتھ متعلق حقوق بیان کریں

ج ترکہ کے ساتھ چار حقوق متعلق ہیں: 1) سب سے پہلے کنجوسی اور فضول خرچی سے بچتے ہوئے تجہیز و تکفین کی جائے۔ 2) پھر بقیہ مال سے قرضات کی ادائیگی ہوگی 3) قرضہ ادا کرنے کے بعد بچے ہوئے مال کے ثلث سے وصیت ادا کی جائے گی۔ 4) کتاب سنت اور اجماع پہ عمل کرتے ہوئے ورثاء کے درمیان ترکہ کو تقسیم کیا جائے گا۔

3- سوال نمبر 3: عصبہ کا لغوی اور اصطلاحی معنیٰ بیان کریں۔

ج عصبہ کے لغوی معنیٰ کسی چیز کا احاطہ کرنا و گھیرنا، یا مضبوطی سے پکڑنا۔ اصطلاح میں میت کے وہ رشتہ دار جن کو اصحاب فرائض کو دینے کے بعد بقیہ سارا مال دیا جائے۔ (لغت میں باپ کی طرف سے رشتہ داری کو)

4- سوال نمبر 4: قرآن پاک میں مقررہ کردہ حصے تحریر کریں؟

ج قرآن کریم میں چھ حصے مقرر کیے گئے ہیں۔

1) نصف 2) ربع 3) ثمن 4) ثلثانا 5) ثلث 6) سدس۔

5- سوال نمبر 5: جد صحیح کی تعریف بیان کریں۔

ج جد صحیح وہ ہے جس میت کی نسبت کرنے میں ماں داخل نہ ہو مثلاً دادا دادا کی جانب نسبت کرنے میں ماں داخل نہیں گی۔

6- سوال نمبر 6: اخیافی بھائی بہن کے ~~احوال~~ احوال تحریر کریں؟

ج اخیافی بہن بھائی کے تین احوال ہیں: 1) سدس $\frac{1}{6}$: اگر ایک اخیافی بہن یا ایک بھائی ہو تو اسے سدس ملے گا۔

2) ثلث $\frac{1}{3}$: اگر اخیافی بہن بھائی دو یا دو سے زائد ہو تو ثلث ملے گا اور اسمیں مذکر و مؤنث کو برابر ملے گا۔ 3) محرومیت باپ، دادا، بیٹا، بیٹی اور پوتا، پوتی کے ہوتے ہوئے اخیافی بھائی بہن محروم ہونگے۔

7- سوال نمبر 7: عصبہ بنفسہ کی تعریف لکھیں

ج عصبہ بنفسہ : ہر وہ مرد جس کی میت کی طرف نسبت کرنے میں عورت نہ آئے ۔

8- سوال نمبر 8 : حجب کا معنی اور اس کی اقسام مع تعریفات لکھیں

ج حجب کا لغوی معنی روکنا ہے

اصطلاح میں اہل فرائض میں کسی مخصوص شخص کو کسی دوسرے شخص کی موجودگی میں وراثت سے کلی یا جزوی طور پر محروم کر دینا حجب کہلاتا ہے۔

حجب کی دو اقسام ہیں : 1) حجب نقصان ، 2) حجب حرمان

1) حجب نقصان کی تعریف یہ ہے کہ ایک شخص جس کو زیادہ حصہ ملنا تھا لیکن کسی کی موجودگی میں اسے کم حصہ ملے ۔

اور ایسے پانچ لوگ ہیں : 1) شوہر ، 2) بیوی ، 3) ماں ، 4) پوتی ، 5) علاتی بہن

2) حجب حرمان کی تعریف یہ ہے کہ کوئی شخص دوسرے کو وراثت سے بالکل محروم کر دے

اس کے دو فریق ہیں 1) پہلا فریق وہ جو کسی حالت میں محروم نہیں ہوتا اور یہ چھ لوگ ہیں۔ 1) باپ ، 2) بیٹا ، 3) شوہر 4) ماں ، 5) بیوی ، 6) بیٹی

9- سوال نمبر 9 : محروم کے حاجب ہونے کے بارے میں صرف اختلاف آئمہ تحریر کریں ؟

ج اپنے کسی عمل یا وصف کی وجہ سے وراثت سے محروم رہنے والا شخص (مثلاً کافر، غلام ، مورث کا قاتل وغیرہ) اکثر صحابہ اور احناف کے قول کے مطابق کسی دوسرے شخص کے لیے حاجب نہیں بن سکتا جبکہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک وہ حاجب نقصان بن سکتا حرمان نہیں ۔

10- سوال نمبر 10 : مسئلہ 12 اس بننے کی صورت تحریر کریں ؟

ج جب فریق اول کا ربع $\frac{1}{4}$ فریق ثانی کے تمام یا کسی بھی حصے کے ساتھ ملے تو اصل مسئلہ 12 آئے گا۔

11- سوال نمبر 11 : کل مخارج کتنے ہیں اور کن کن میں عول نہیں آتا ہے ؟

ج کل مخارج سات ہیں : (2 ، 3 ، 4 ، 6 ، 8 ، 12 ، 24)

اور عول 6 ، 12 ، 24 کے علاوہ کسی میں نہیں آتا ۔

DAY M T W T F S S

DATE

12- سوال نمبر 12: تداخل اور تباین کی تعریف لکھیں اور مثالوں سے وضاحت کریں؟

ج: تداخل کی چار تعریفات کی گئی ہیں: (پہلی تعریف) 1) چھوٹا عدد بڑے عدد کو فنا کر دے یعنی چھوٹے عدد کو بڑے عدد سے ایک یا چند مرتبہ تفریق یعنی مائنس کریں تو بڑے عدد سے کچھ بھی باقی نہ بچے جیسے 4 اور 20 - 4 کو 5 مرتبہ 20 سے مائنس کریں تو بڑے عدد سے کچھ باقی نہیں بچتا -

(دوسری تعریف) 2) چھوٹا عدد بڑے عدد کو پورا پورا تقسیم کر دے جیسے 3 اور 6 اور 4 اور 8 -

(تیسری تعریف) 3) چھوٹے عدد پر اسی کی مثل یا ایک سے زیادہ امثال بڑھائی جائیں تو چھوٹا عدد اکثر کے مساوی ہو جائے جیسے 9 اور 27 - 9 پر اسکی مثل کو 2 مرتبہ بڑھایا جائے تو 27 ہو جاتا ہے۔

(چوتھی تعریف) 4) چھوٹا عدد بڑے عدد کا جزء ہو یعنی کسور میں سے کوئی نہ کوئی کسر ہو جیسے 3 اور 9، چھوٹا عدد 3 بڑے عدد 9 کی ایک تہائی ہے

تباین کی تعریف: دو اعداد نہ ایک جیسے ہوں نہ چھوٹا بڑے کو تقسیم کرے اور نہ ہی کوئی تیسرا عدد انہیں تقسیم کرے۔ مثلاً 9 اور 10

13- سوال نمبر 13: تصحیح کی تعریف اور پہلا قاعدہ بیان کریں؟

ج: تصحیح کی تعریف: کوئی اپنا طریقہ اختیار کرنا جس کے ذریعے سہام اور ورثاء پورے تقسیم ہو جائیں) پہلا قاعدہ: اگر رؤس اور سہام کے درمیان تماثل کی نسبت ہو تو ضرب تقسیم کی ضرورت نہیں اور تداخل کی نسبت ہو تو کسی ضرب کی ضرورت نہیں بلکہ سادہ طریقہ پر تقسیم کر دیا جائے گا۔

14- سوال نمبر 14: تخارج سے کیا مراد ہے وضاحت کریں؟

ج: تخارج سے مراد یہ کہ کوئی ایک وارث مال میراث سے کوئی معین چیز لے کر اپنے حصہ وراثت سے دستبردار ہو جائے خواہ اس شخص کا حق معین چیز سے زیادہ ہو یا کم ہو - اور دیگر تمام عاقل، بالغ موجود ورثاء اس بات پر راضی ہوں تو اس صورت کو تخارج یا تصالح کہا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہا جائے کہ ورثاء میں سے بعض کو میت کے ترکہ سے معین چیز دے کر نکالنے پر مصالحت

DATE DAY M T W T F S S

کرنا تمارح کہلاتا ہے۔

15- سوال نمبر 15 : رد کے بارے میں صرف اختلاف آئمہ تحریر کریں؟

ج رد کی صورت میں بچ جانے والا مال زوجین کے علاوہ بقیہ ورثاء میں ان کے حصول کے مطابق تقسیم کر دیا جائے گا اور یہ موقف اکثر صحابہ اور احناف کا ہے۔

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ۔ شوافع اور مالکیہ کا موقف ہے کہ زائد بچ جانے والا مال بیت المال میں جمع کرایا جائے گا۔

16- سوال نمبر 16 : ذوی الارحام کی قسم اول سے کون لوگ مراد ہیں اور ان کے بارے میں کوئی دو اصول تحریر کریں؟

ج ذوی الارحام کی قسم اول سے مراد وہ لوگ ہیں جو میت کی اولاد ہو اور یہاں اولاد سے مراد بیٹیوں یا پوتیوں کی اولاد۔

اصول نمبر 1) قسم اول میں میراث کا زیادہ مستحق وہ ہے جو میت کے زیادہ قریب ہے۔ **مثلاً** نواسی پوتی کی بیٹی سے زیادہ قریب ہے

اصول نمبر 2) اگر قرب درجہ میں سب برابر ہیں تو ان میں سے جو وارث کی اولاد ہے وہ زیادہ مستحق ہے خواہ وہ عصبہ کی اولاد ہو یا صاحب فرض کی اولاد ہو۔ مثلاً پڑپوتی یعنی پوتی کی بیٹی نواسی کے بیٹے سے زیادہ مستحق ہے کیونکہ پڑپوتی پوتی کی بیٹی ہے اور پوتی ذوی الفروض میں سے جبکہ نواسی نہ ہی نہ تو ذوی الفروض ہے اور نہ ہی عصبات سے

سوال نمبر 17 : امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک خنثیٰ مشکل کا حصہ بیان کریں؟

ج اس کو مذکر ، مؤنث مان کر دونوں طریقوں سے مسئلہ حل کیا جائے۔ تو جس صورت میں حصہ کم آتا ہوگا وہ حصہ خنثیٰ مشکل کو دیا جائے گا اور دو صورتوں میں سے کسی صورت میں اگر حصہ نہیں ملتا تو وہ صورت اختیار کی جائے گی۔ یہی موقف امام اعظم کا ہے۔

سوال نمبر 18 : احناف کے نزدیک حمل کی اقل اور اکثر مدت کیا ہے؟

ج حمل کی اقل مدت چھ ماہ ہے ، اور اکثر مدت دو سال ہے

Dr. Saifuddin

19- سوال نمبر 19: موت مفقود کے بارے میں کوئی تین اقوال تحریر کریں؟

ج پہلا قول) حسن بن زیاد ، امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ : وہ موت . مفقود کے یوم پیدائش سے 120 سال ہے یعنی جو شخص گم ہو جائے اسکی عمر جب 120 سال ہوئی اور اب تک اسکی کوئی خبر نہیں تو موت کا حکم لگایا جائے گا.

دوسرا قول) امام محمد رحمۃ اللہ کے نزدیک وہ موت 110 سال ہے

تیسرا قول) امام ابو یوسف رحمۃ اللہ کے نزدیک وہ موت 105 سال ہے.

سوال نمبر 20: مرتد کے مال کے بارے میں ائمہ احناف کا اختلاف تحریر کریں؟

ج جب مرتد اپنے ارتداد پر طبعی موت مر جائے یا قتل کر دیا جائے یا وہ دار الحرب کے ساتھ لاحق ہو جائے یعنی دار الحرب چلا جائے اور اس کے لحوق کا قاضی حکم لگا دے گویا کہ وہ مر گیا تو اس نے زمانہ اسلام میں جو کچھ کمایا وہ اس کے مسلمان ورثاء کو ملے گا اور جو حالت ارتداد میں کمایا وہ مسلمانوں کے نفع کے لیے بیت المال میں رکھا جائے گا یہ امام اعظم کا موقف ہے

لیکن امام محمد اور امام ابو یوسف کہتے ہیں حالت اسلام اور حالت ارتداد دونوں زمانوں کا کمایا ہوا مال اس کے مسلمان ورثاء میں تقسیم کیا جائے گا.

((طویل سوالات)) (2023)

7- سوال نمبر 1: اصحاب فرائض عورتیں کتنی اور کون سی ہیں نیز ماں کے احوال تحریر کریں؟

ج اصحاب فرائض عورتیں 8 ہیں 1) بیوی ، 2) بیٹی ، 3) پوتی
4) سگی بہن ، 5) علاتی (باپ شریک) بہن ، 6) اخیافی (ماں شریک) بہن ،
7) ماں ، 8) جدہ صحیحہ (دادی / نانی)

ماں کے تین احوال ہیں: 1) سدس : اگر میت کے بیٹا ، بیٹی ، پوتی ، پوتا ہو یا کوئی بھی بھائی بہن ہوں ایک یا ایک سے زائد تو ماں سدس ملے گا

2) جمیع مال کا ~~سدس~~ ثلث : اگر مذکورہ بالا افراد میں سے کوئی بھی یا صرف ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ماں کو کل مال کا ثلث ملے گا

د) زوجین سے بچے ہوئے مال کا ثلث : اس مسئلہ کی صورتیں دو ہیں :
1) اگر شوہر اور ماں باپ جمع ہو جائیں یا بیوی اور ماں باپ
جمع ہوں تو زوجین کو دینے کے بعد ماں کو مال کا ثلث ملے گا
2) اگر شوہر اور ماں دادا یا بیوی ماں اور دادا جمع ہو جائیں تو ماں
کو کل مال کا ثلث ملے گا۔

2- سوال نمبر 2 : مسئلہ حل کریں۔ 2 بیویاں، 6 جدات، 10 بیٹیاں، 7 چچے

ج اصل مسئلہ 24 × 210 = 5040
میت

2 بیویاں	3/6 جدات	5/10 بیٹیاں	7 چچے
1/8 ثمن	1/6 سدس	2/3 ثلثان	عصبہ
3 × 210	4 × 210	16 × 210	1 × 210
630	840	3360	5040 = 210

(ہر بیوی کا حصہ 315 ، ہر دادی کا حصہ 140 ، ہر بیٹیوں کا حصہ 336 ، ہر چچا کا حصہ 30)

3- سوال نمبر 3 : مسئلہ حل کریں نیز قاعدہ بھی تحریر کریں۔ شوہر، 6 بیٹیاں

ج اصل مسئلہ 4 × 2 = 8
میت

شوہر	6 بیٹیاں
1/4 ربع	2/3 ثلثان
1 × 2 = 2	3 × 2 = 6

قاعدہ) من یرد علیہ ایک جنس کے ہوں یا ایک فریق ہو نیز من لا یرد علیہ بھی ہو ایسی صورت میں من یرد علیہ کے حصوں سے قطع نظر کرتے ہوئے سب سے پہلے من لا یرد علیہ کو اس کے مخرج سے حصہ دینا ہے۔ اس کا حصہ نکالنے کے بعد دیکھیں گے کہ جو سہام باقی بچے ہیں وہ پورے پورے تقسیم ہو رہے ہیں یا نہیں اگر ہو گئے تو ٹھیک مسئلہ حل ہو گیا اور اگر نہیں ہوا تو ان سہام اور رؤوس کی آپس میں نسبت دیکھیں گے اگر نسبت توافق یا تداخل کی ہو تو من یرد علیہ کے عدد رؤوس کے وفق کو من لا یرد علیہ کے اصل مسئلہ میں اور نیچے تمام سہاموں میں ضرب دیں گے اور اگر نسبت تباین کی ہو تو **جمیع** : عدد رؤوس کو من لا یرد علیہ کے اصل مسئلہ میں ضرب دیں اور تمام سہاموں میں بھی

DAY M T W T F S S

DATE

سوال نمبر ۶ : فصل فی الحمل کے بارے میں ایک جامع نوٹ لکھیں۔

ج فصل فی الحمل : اس فصل میں چند ایسی باتیں جو میں یہاں تحریر کر رہا ہوں۔

1) بچہ وارث کب بنا اور وراثت کیسے تقسیم کی جائے گی

جب کوئی بندہ فوت ہو اور اس کی بیوی حاملہ تھی یا ایک رشتہ دار میں کوئی حاملہ ہوئی جس سے پیدا ہونے والا بچہ اس میت کا وارث بن سکتا ہو تو اس صورت میں سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ وراثت تقسیم نہ کی جائے لیکن اگر ورثاء اصرار کریں تو اس صورت حمل کو ایک مرتبہ مذکر اور ایک بار مؤنث مان کر مسئلہ حل کریں پھر دونوں اصل مسئلوں میں نسبت دیکھیں اگر توافق/تداخل کی نسبت ہو تو ہر اصل مسئلہ کے وفق کو دوسرے اصل میں ضرب دیں گے اور اگر تباین کی نسبت ہو تو ہر اصل مسئلہ کے کل کو دوسرے اصل مسئلہ کے کل میں ضرب دیں گے حاصل ضرب مجموعی طور پر اصل مسئلہ ہو گا اور ہر اصل مسئلہ کے وفق یا کل کو دوسرے اصل مسئلہ کے سہاموں میں ضرب دیں گے

نوٹ (یہ صورت جو اختیار کی وہ "تجنیس" کہلاتی ہے جس سے دونوں مسئلے مساوی ہوتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کس کا حصہ کس صورت میں کم یا زیادہ ہے یا برابر ہے)

دونوں طریقوں سے مسئلہ حل کرنے کے بعد جس طریقہ سے حمل اور دیگر ورثاء کو جہاں سے کم حصہ ملے وہ صورت اختیار کی جائے گی اور زائد حصوں کو محفوظ کر لیا جائے گا پھر جب لڑکا یا لڑکی پیدا ہو تو دیکھا جائے کہ اس حمل یا دیگر ورثاء کا کتنا حصہ بنتا ہے اگر جو دیا وہی بنتا ہے تو ٹھیک ورنہ محفوظ حصوں سے ہر ایک کی کمی کو پورا کیا جائے گا۔

حمل سے پیدا ہونے والا بچہ اس وقت وارث بنے گا کہ جب وہ زندہ پیدا ہو یا اس کا اکثر حصہ زندہ باہر ہوا ہو (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بچہ چیخ مارے یا روئے یا چھینکے تو اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی اور وہ وارث بھی بنے گا۔

2) حمل کی مدت کے بارے میں اختلاف) پہلا موقف[1]: امام اعظم رحمۃ اللہ اور آپ کے اصحاب کے نزدیک زیادہ سے زیادہ مدتِ حمل دو سال ہے

دوسرا موقف[2]: لیث بن ثابت کے نزدیک تین سال ہے

تیسرا موقف[3]: امام شافعی کے نزدیک چار سال ہیں

چوتھا موقف[4]: امام زہری کے نزدیک سات سال ہے (یہ تمام موقف زیادہ مدت کے ہیں) حمل کی کم سے کم مدت سب ائمہ کے نزدیک چھ ہے۔

DATE 25/12/2025 DAY M T W T F S S

سوال نمبر 5 : عصبہ کی اقسام اور ان میں وراثت کی تقسیم کے بارے میں تفصیل بیان کریں ؟

ج عصبہ کی دو قسمیں ہیں : 1) عصبہ بالسبب و 2) عصبہ بالسبب
پہلی قسم میں وہ عصبات شامل ہیں جو نسب کی وجہ سے رشتہ دار ہو
دوسری قسم میں جو عتق یا موالات ہوں .

عصبہ بالنسب کی تین قسمیں ہیں 1) عصبہ بنفسہ و 2) عصبہ مع غیرہ ، 3) عصبہ بغیرہ

عصبہ بنفسہ 1) ہر وہ مرد جس کی میت کی طرف نسبت کرنے میں عورت نہ آئے

مع غیرہ 2) ہر وہ عورت جو کسی دوسری عورت کی موجودگی میں عصبہ بنے

بغیرہ 3) ہر وہ عورت جس کا فرضی حصہ نصف یا ثلثان ہو اور وہ بھائی یعنی برابر کے مذکر کے ساتھ مل کر عصبہ بنتی ہو .

عصبہ بنفسہ کی چار اقسام ہیں

1) جزء میت : (بیٹا ، پوتا ، پر پوتا نیچے تک)

2) اصل میت : (باپ دادا پردادا اوپر تک)

3) جزء باپ : (حقیقی بھائی علاتی بھائی اور انکی اولاد مذکر صرف .)

4) جزء دادا : (حقیقی چچا علاتی چچا اور انکی مذکر اولاد)

ان کے درمیان وراثت تقسیم کرنے کے اصول :

1) جب تک پہلے قسم کا کوئی فرد عصبہ موجود ہے بعد والے درجہ کا کوئی فرد عصبہ نہیں بن سکتا اگرچہ اصحاب فرائض میں سے ہو سکتا ہے

2) اقرب ہے تو ابعد محروم رہے گا یعنی اگر بیٹا اور پوتا جمع ہو جائے تو پوتا محروم رہے گا .

3) اگر قرب و بعد میں برابر ہوں یعنی اگر دونوں قرابت میں برابر ہیں تو ان کی قرابت اگر دو ہوں تو ایک قرابت والا محروم ہو گا جیسے حقیقی بھائی کے ہوتے علاتی بھائی محروم .

4) عصبات میں ترکے کی تقسیم فی کس کے اعتبار سے ہوگی نہ کہ نمائندگی کے اصول کے مطابق جیسے ایک شخص فوت ہوا اس نے ایک بھائی کی اولاد میں ایک بیٹا اور دوسرے بھائی کی اولاد میں 5 بیٹے چھوڑے تو ترکہ کے کل 6 حصے ہوں گے جو ان کے درمیان برابر تقسیم ہوں گے .

نام: غلام مصطفیٰ عطاری بن محمد فیصل

DAY M T W T F S S

DATE 25/12/25

(سالانہ امتحان 2024) پرچہ: سراجی
مختصر (سوالات جوابات)

1- سوال نمبر 1: تعلموا الفرائض وعلموها الناس فانها نصف العلم۔ عبارت پر اعراب لگائیے اور ترجمہ کریں

ج عبارت: تَعَلَّمُوا الفَرَائِضَ وَعَلِّمُوْهَا فَإِنَّهَا نِصْفُ الْعِلْمِ

ترجمہ: فرائض کا علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ کیونکہ وہ نصف علم ہے۔

2- سوال نمبر 2: سراجی کے مصنف کا نام اور تاریخ وفات تحریر کریں؟

ج آپ کا نام: علامہ سراج الدین محمد بن عبد الرشید سجاوندی حنفی ہے

تاریخ وفات: بعض کتب میں 595 بھی ملتی ہے مگر مشہور "596" کا ہے

3- سوال نمبر 3: ترکہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کیجیے

ج ترکہ کا لغوی معنی ہے چھوڑا ہوا مال یا چیز

اصطلاح میں میت کا وہ مال جو تجہیز و تکفین، قرض اور وصیت کے بعد وارثوں میں تقسیم ہوتا ہے ترکہ کہلاتا ہے جسے وراثت بھی کہتے ہیں

4- سوال نمبر 4: عصبہ سببی کی تعریف کیجیے؟

ج عصبہ سببی وہ عصبات جن کی عصوبت نسب کی وجہ سے نہ ہو بلکہ عتق یا موالات کی وجہ سے ہو۔

5- سوال نمبر 5: اگر میت کا کوئی عصبہ نہ ہو تو مال وراثت جو ذوی الفروض سے بچا ہوا تھا کیسے تقسیم ہوگا۔

ج اگر ذوی الفروض میں مال تقسیم کرنے کے بعد باقی بچے اور ذوی الفروض کے علاوہ کوئی دوسرا وارث یعنی نسبی سببی عصبات نہ ہو تو ایسی صورت میں ترکہ دوبارہ نسبی اصحاب فرائض (یعنی زوجین کے علاوہ) میں ان کے حقوق کے مطابق تقسیم کریں اس کو رد علی ذوی الفروض النسبیہ کہا جاتا ہے۔

6- سوال نمبر 6: مولی الموالات کسے کہتے ہیں اس کا وارث ہونے کا رتبہ کب کا؟

ج مولی الموالات کسی غلام کو آزاد کرنے والے کو کہتے ہیں اصحاب فرائض عصبات نسبی و سببی اور ذوی الارحام میں سے کوئی نہ ہو تو مولی الموالات کو مال وراثت ملے گا۔

DATE DAY M T W T F S S

-7 سوال نمبر 7: ثم المولی لہ بجمیع المال سے کیا مراد ہے۔

ج یہ وہ شخص ہے جس کے لیے میت نے وصیت کی ہو کہ میرے مرنے کے بعد سارا مال اس کو دے دیا جائے ایسے شخص کو موصی لہ بجمیع المال کہا جاتا ہے۔ جب میت کے ورثاء نہ ہوں تو احناف کے نزدیک اس بندے کو مکمل مال دیا جائے گا۔

-8 سوال نمبر 8: دار (ملک، وطن) کے الگ ہونے کی شرائط تحریر کیجیے

ج دار تب مختلف ہوتا ہے جب دونوں ممالک کی فوج اور بادشاہ الگ الگ ہو کیونکہ ان پہ ایک دوسرے کی حفاظت لازم نہیں ہوتی۔

سوال نمبر 9: علی التخصیف والتنصیف عبارت کی وضاحت کریں

ج اس عبارت سے مراد یہ ہے کہ جو فروض ہیں یعنی شریعت کی طرف سے مقرر کردہ حصہ ان کو سبیل التخصیف اور سبیل التنصیف دونوں طریقوں سے پڑھا جاتا ہے۔ یعنی $\frac{1}{2}$ کا نصف $\frac{1}{4}$ ہے اور $\frac{1}{4}$ کا نصف $\frac{1}{8}$ یا پھر $\frac{1}{8}$ کا دوگنا $\frac{1}{4}$ ہے اور $\frac{1}{4}$ دوگنا $\frac{1}{2}$ ہے۔

-10 سوال نمبر 10: عصبہ بنفسہ کی تعریف کیجیے

ج ہر وہ مرد جس کی میت کی طرف نسبت کرنے میں عورت نہ آئے۔

سوال نمبر 11: حجب نقصان کے کتنے اور کون سے افراد ہیں۔

ج حجب نقصان میں 5 ورثاء ہوتے ہیں

1) شوہر: (اگر اولاد نہ ہو تو نصف وگرنہ ربع ملے گا)

2) بیوی: (اگر اولاد نہ ہو تو ربع وگرنہ ثمن ملے گا)

3) ماں: (میت کی اولاد نہ ہو اور ایک بھائی یا بہن نہ ہو تو ثلث وگرنہ سدس)

4) پوتی: (میت کی بیٹی نہ ہو نصف وگر سدس ملتا ہے)

5) علاتی بہن: (حقیقی بہن نہ ہو تو نصف وگرنہ سدس ملے گا۔

-11 سوال نمبر 11: کسر کا مخرج کونسا عدد ہوتا ہے واضح کیجیے؟

ج جن ورثاء میں کسر ہو رہی ہے ان ورثاء کے رؤوس میں اگر نسبت تداخل یا توافق ہے تو ان کا وفق جو ہے وہ یا اگر تباین کی نسبت ہے تو ان رؤوس کے کل عدد کسر کا مخرج کہلاتے ہیں

-12 سوال نمبر 12: چوبیس (24) کا عول کہاں تک ہے؟

ج چوبیس (24) کا عول ستائیس (27) تک ہے اس سے کم زیادہ ہوگا تو اصل مسئلہ غلط ہے "لیکن" عبد اللہ بن مسعود کے نزدیک 24 کا عول 31 بھی ہو سکتا ہے۔

DAY M T W T F S S

DATE

۱۴- سوال نمبر ۱۴: توافق کسے کہتے ہیں مثال سے واضح کریں؟

ج: توافق سے مراد یہ ہے کہ دو عدد نہ ایک جیسے ہوں نہ چھوٹا عدد بڑے کو تقسیم کرے بلکہ ایک تیسرا عدد انکو تقسیم کرے مثلاً 6، 4 یہ دونوں عدد ایک تیسرے عدد یعنی 2 پر بلا کسر تقسیم ہو جاتے ہیں۔

15- سوال نمبر 15: تصحیح کا چوتھا قاعدہ مع مثال تحریر کریں؟

ج: اگر ایک سے زیادہ فریقوں پر کسر واقع ہو رہی ہو تو رؤوس وسہام کی تصحیح کے بعد رؤوس کی آپس میں نسبت دیکھی جائے گی اگر تماثل کی نسبت ہو تو ان میں سے ایک عدد لے کر اسے اصل مسئلہ اور نیچے سہاموں میں ضرب دیں گے۔ (مثلاً کسی مسئلہ میں 6 بیٹیاں، 3 دادیاں، 3 چچا) آجائیں تو پہلے تو بیٹیاں کا ہیں انکی تصحیح کرکے یعنی ان 6 بیٹیوں کا وفق رؤوس 3 نکلے گا اس طرح ان تینوں ورثاء میں تماثل کی نسبت ہو جائے گی۔ اور ان میں سے کسی ایک کو اصل مسئلہ اور نیچے سہاموں میں ضرب دیں گے)۔

16- سوال نمبر 16: رد کے بارے میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا موقف؟

ج: زید بن ثابت رضی اللہ کا موقف رد کے حوالے سے یہ ہے کہ زائد بچ جانے والا مال بیت المال میں جمع کرا دیا جائے۔

17- سوال نمبر 17: جد (دادا) کی بھائی کے ساتھ کیسے مشابہت ہے؟

ج: چند چیزیں ہیں جن میں دادا کی بھائی کے ساتھ مشابہت ہے

(1) حجب میں: جس طرح بھائی باپ کی موجودگی میں محروم ہو جاتا ہے اسی طرح دادا بھی باپ کی موجودگی میں محروم ہو جاتا ہے۔

(2) عصبہ ہونے میں: بھائی چند صورت میں عصبہ ہوتا ہے اسی طرح دادا بھی چند صورتیں ایسی ہیں جن میں عصبہ ہوتا ہے

(3) بہنوں کے ساتھ مل کر بھائی عصبہ بنتا ہے۔ دادا بیٹیوں کے ساتھ عصبہ بنتا ہے۔

جب کسی مسئلہ میں دادا اور بھائی جمع ہو جائیں تو داد کو بطور بھائی مان کر عصبہ کے حکم میں رکھا جاتا ہے اس لیے دادا کو بھائی کے ساتھ مشابہت ہے۔

18- سوال نمبر 18: مفقود کے مال کو موقوف رکھنے کی مدت کے بارے میں اختلاف ائمہ تحریر کریں؟

Dr. Saifuddin

DATE

DAY M T W T F S S

ج حسن بن زیاد امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ موت مفقود کے یوم پیدائش سے ۱۲۰ سال ہے یعنی جب معلوم ہو کہ اسکی عمر ۱۲۰ سال ہو۔
امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ۱۱۰ سال جبکہ امام یوسف کے نزدیک 105 سال اور بعض علماء فرماتے ہیں ۹۰ سال ہے۔ صاحب کنز نے اسی پر جزم کیا ہے اور مصنفِ سراجیہ علامہ سراج الدین محمد بن عبد الرشید سجاوندی حنفی کے نزدیک اسی ۹۰ سال کے قول پر فتویٰ ہے جبکہ صاحب فتح قدیر کی رائے میں یہ ہے کہ مفقود کی عمر کے 70 برس گزر جائیں تو قاضی اس کی موت کا حکم دے گا۔

۱۹- سوال نمبر ۱۹ : غرقی سے کون لوگ مراد ہیں؟

ج جو کسی حادثے وغیرہ میں مرجائیں جیسے ڈوب کر مرجائیں اور یہ معلوم نہ ہو کہ کون ان میں سے پہلے مرا ہے۔

۲۰- سوال نمبر ۲۰ : جب رشتہ داروں کی ایک جماعت ایک ساتھ ہی غرق ہو جائیں، جل جائے یا ایک جماعت پر دیوار گر جائے اور معلوم نہ ہو کہ پہلے کون فوت ہوا اور بعد میں کون فوت ہوا تو اب ان کی وراثت کا کیا حکم ہے۔

ج اس کا یہ ہے کہ یہ آپس میں تو اب کسی کے وارث نہیں اور یہ معلوم بھی نہیں کہ کون پہلے مرا تو ان کا مال ان کے زندہ وارثوں میں تقسیم کیا جائے یہی قول مختار اور مفتیٰ بہ ہے۔

((طویل سوالات وجوابات)) ((2024))

۱- سوال نمبر 1 : تصحیح مسئلہ میں ہر ہر فرد کا حصہ نکالنے کا طریقہ

ج جس جس فریق پر کسر واقع ہو اس کے عدد رؤوس (افراد) اور سہاموں میں نسبت دیکھیں اگر دونوں میں تباین ہو تو کل عدد رؤوس محفوظ کریں اور اگر توافق یا تداخل ہو تو عدد رؤوس کا وفق محفوظ کریں اب اگر ایک ہی عدد محفوظ ہوا ہو تو اسی عدد تو اسی عدد کو اصل مسئلہ یا عول میں ضرب دیں گے حاصل ضرب تصحیح ہوگی پھر اسی عدد کو ہر وارث ہر فریق کے سہام میں ضرب دیں گے حاصل ضرب اس وارث کا حصہ ہے پھر ہر فریق کا حصہ اس کے افراد پر تقسیم کردیں خارج قسمت اسی فریق کے ہر ہر فرد کا حصہ ہو گا۔ ←

اور اگر ایک سے زائد اعداد محفوظ ہوتے ہوں تو ان اعداد کا ذو اضعاف اقل (L.C.M) لے کر اسے اصل مسئلہ یا عول میں ضرب دیں حاصل ضرب تصحیح ہوگی پھر اسی ذو اضعاف اقل (L.C.M) کو ہر وارث اور ہر فریق کے سہام میں ضرب دیں حاصل ضرب اسی وارث اور اسی فریق کا حصہ ہوگا پھر ہر فریق کا حصہ اس کے افراد پر تقسیم کر دیں خارج قسمت اسی کے فریق کے ہر ہر فرد کا حصہ ہوگا۔

2- سوال نمبر 2: خنثیٰ مشکل کے وراثت بننے کے بارے میں اختلاف آئمہ؟

ج 1) امام اعظم و امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مرد و عورت دونوں مان کر مسئلہ حل کر کے جس صورت میں اس کو کم حصہ ملتا ہے وہ صورت اختیار کی جائے اور اگر کسی صورت میں ملتا ہی نہیں تو وہ صورت اختیار کی جائے گی۔

2) امام مالک کہتے ہیں جس صورت میں زیادہ حصہ ملتا ہے وہ صورت اختیار کی جائے۔

3) امام ابو یوسف کہتے ہیں نہ زیادہ حصہ دیا جائے نہ کم بلکہ عورت مرد دونوں مان کر مسئلہ حل کیا جائے تو جو ان دونوں کا حصہ ہے اس کی درمیان والی رائے پر عمل کیا جائے۔

3- سوال نمبر 3: عصبہ کی تعریف کریں نیز بتائیں عصبہ بغیرہ کونسی چار عورتیں ہیں۔

ج عصبہ کا لغوی معنیٰ ہے باپ کی طرف سے رشتہ داری

اصطلاحی معنیٰ یہ ہے کہ ہر وہ رشتہ دار جو اصحاب فرائض سے بچ جانے والا مال لے اور اکیلا ہونے کی صورت میں سارا مال لے عصبہ کہلاتا ہے۔

عصبہ بغیرہ یہ چار عورتیں ہیں: 1) بیٹی 2) پوتی 3) حقیقی بہن 4) علاتی بہن

یہ چار عورتیں اپنے برابر کے مذکر کے ساتھ مل کر عصبہ بن جاتی ہیں۔

سوال نمبر 4: مسئلہ حل کیجیے۔ 6 بنات، 3 جدات، 3 اعمام

ج میت $6 \times 3 = 18$

6 بنات	3 جدات	3 اعمام
ثلثان	سدس	عصبہ
4×3	1×3	1×3
12	3	3

ہر بہن کے 2 حصے
ہر دادی کا 1 حصہ
ہر چچا کا 1 حصہ

Dr. Saifuddin

DATE DAY M T W T F S S

س-5 سوال نمبر 5: رد کی تعریف اور اقسام تفصیلاً بیان کریں۔

ج- رد عول کی ضد ہے اس کا مطلب ہوتا ہے کہ سہام زیادہ ہوں گے اور
ان کو لینے والے لوگ کم تو اس بچے ہوئے مال کو دوبارہ اصحاب
فرائض کی طرف لوٹایا جائے گا اور اس مرتبہ اصحاب فرائض
میں سے زوجین کے علاوہ سب کو ان کے حصے کے مطابق دیا جائے گا۔

رد کے دو فریق ہیں: 1) من لا یرد علیہ (زوجین)
2) من یرد علیہ (زوجین کے علاوہ باقی ورثہ)

اس اعتبار سے 4 اقسام ہیں۔ 1) رد سب اصحاب فرائض پر:
یعنی جب تمام موجود اصحاب فروض اہل رد ہوں اور کوئی من لا
یرد علیہ نہ ہوں۔ 2) رد بعض پر بعض پر نہیں: یعنی جب اصحاب
فروض میں سے بعض اہل رد ہوں اور بعض اہل رد نہ ہوں
3) رد سب اصحاب فرائض پر ہو اور وہ سب ایک جنس کے ہوں اور سب
اہل رد ہو اور کوئی غیر اہل رد نہ ہو۔
4) رد سب افراد نہ پر نہ ہو بلکہ بعض پر ہو بعض پر نہ ہو اور جن پر ہو
وہ ایک سے زیادہ جنس کے ہوں۔

آسان الفاظ میں کہا جائے تو

1) من یرد علیہ ایک جنس کے ہوں اور من لا یرد علیہ نہ ہوں۔
2) من یرد علیہ ایک جنس کے ہوں ساتھ من لا یرد علیہ بھی ہوں
3) من یرد علیہ ایک سے زیادہ جنس کے ہوں اور من لا یرد علیہ نہ ہو
4) من یرد علیہ ایک سے زیادہ جنس کے ہوں اور من لا یرد علیہ بھی ہوں۔

نام عبداللہ مصطفی بن محمد طفیل

DAY M T W T F S S

DATE 27/12/2025

(سالانہ امتحان 2025)
مختصر (سوالات و جوابات)

1- سوال نمبر 1: عصبہ کون ہوتے ہیں؟

ج: ہر وہ رشتہ دار جو اصحاب فرائض سے بچ جانے والا مال لے اور اکیلا ہونے کی صورت میں سارا مال لے عصبہ کہلاتا ہے

2- سوال نمبر 2: کون سی رقیت مانع الارث ہوتی ہے؟

ج: رقیت تامہ ہو یا ناقصہ دونوں میراث سے محروم کر دیتی ہیں۔

سوال نمبر 3: باپ کے کتنے احوال ہیں فقط نام تحریر کریں

ج: باپ کے تین احوال ہیں ، 1) سدس 2) سدس مع العصبہ 3) عصبہ .

سوال نمبر 4: لیس للنساء من الولاء الا ما اعتقن او اعتق ... الخ

یہ حدیث مبارکہ کس مسئلہ کی دلیل ہے مختصراً بیان کریں؟

ج: مسئلہ یہ ہے کہ عورت کو سوائے عتق ، مکاتب ، تدبیر کے کسی پر ولاء حاصل نہیں ہے اس بات پر یہ حدیث پاک دال ہے .

5- سوال نمبر 5: عصبہ مع غیرہ کی تعریف اور مثال تحریر کریں؟

ج: ہر وہ عورت جو کسی دوسری عورت کی موجودگی میں عصبہ بنے

مثال: سگی بہن جب بیٹی یا پوتی کے ساتھ ملتی ہے تو عصبہ بن جاتی ہے .

6- سوال نمبر 6: حجب نقصان کی تعریف؟

ج: ایک شخص کو زیادہ حصہ ملنا تھا لیکن کسی کی موجودگی میں اسے کم حصہ ملے حجب نقصان کہلاتا ہے

7- سوال نمبر 7: قرآن پاک میں مذکورہ حصے کتنے ہیں اور کون سے ہیں فقط نام تحریر کریں؟

ج: قرآن پاک میں مذکورہ حصوں کی تعداد 6 ہے جس کو قسموں میں منحصر کیا گیا 1) فریق اول (نصف ، ربع ، ثمن) 2) فریق ثانی (ثلث ، سدس ، ثلثان)

8- سوال نمبر 8: کن مخارج کا عول آتا ہے اور کن کا نہیں؟

ج: 6 ، 12 ، 24 کا عول آتا ہے . اور (3 ، 4 ، 8 ، 2) ان کا عول نہیں آتا .

DAY M T W T F S S

DATE 28/12/23

سوال نمبر ۹: کسر واقع ہو دو یا دو سے زیادہ فریق پر اور عدد رؤوس
کے مابین نسبت توافق ہو تو مسئلہ کیسے حل کریں گے؟

ج تو جن دو اعداد میں توافق ہو ان میں سے ایک کے وفق کو دوسرے
عدد سے ضرب دیں گے پھر حاصل ضرب اور تیسرے عدد رؤوس میں
نسبت اگر توافق کی ہو تو حاصل ضرب کو تیسرے عدد رؤوس
کے وفق میں ضرب دیں گے۔

۱۰- سوال نمبر ۱۰: تصحیح میں ہر ہر فرد کا حصہ معلوم کرنے
کرده دوسرا قاعدہ تحریر کیجیے کے لیے بیان

ج دو قاعدے ہیں: ۱) کل ترکہ کو سہاموں سے ضرب دیں پھر اسے
اصل مسئلہ پر تقسیم کر دیا جائے اس طرح کرنے سے ہر وارث کا حصہ
کسر کی صورت میں نکل آئے گا۔ ۲) کل ترکہ کو اصل مسئلہ پر
تقسیم کر کے سہاموں سے ضرب دے دیا جائے اس طرح کرنے سے ہر وارث
کا حصہ کسر کی صورت میں نکل آئے گا۔

۱۱- سوال نمبر ۱۱: جب ہر ہر فرد کا حصہ معلوم کرنا ہو اور تصحیح اور
ترکہ کے مابین نسبت توافق ہو تو ترکہ کو کیسے تقسیم کریں گے۔

ج ایسی صورت میں عدد رؤوس کا وفق محفوظ کر لیں
اب اگر ایک ہی عدد محفوظ ہوا ہو تو اسی عدد کو اصل مسئلہ یا
عول میں ضرب دیں حاصل ضرب تصحیح ہوگی پھر اسی عدد کو ہر
وارث اور ہر فریق کے سہام میں ضرب دیں حاصل ضرب اس وارث
اور اس فریق کا حصہ ہوگا۔ پھر ہر فریق کا حصہ اس کے افراد پر
تقسیم کر دیں خارج قسمت اس فریق کے ہر ہر فرد کا حصہ ہوگا۔

سوال نمبر 12: قرض خواہ کے قرض کی ادائیگی ترکہ میں سے
کیسے کریں گے مختصراً نوٹ تحریر کریں؟

ج ہر قرض کو بمنزلہ سہام قرار دیا جائے یعنی سہاموں کی جگہ پر تحریر کیا
جائے اور مجموعی قرضے کو اصل مسئلہ کی جگہ تحریر کیا جائے اور
ترکہ کو مجموعی قرضے کے مقابل تحریر کیا جائے اب کل ترکہ
کو ہر قرض خواہ کی رقم سے ضرب دے کر مجموعی قرضے کی رقم
پر تقسیم کر دیا جائے اب ترکہ میں ہر قرض خواہ کا حصہ نکل آئے گا

سوال نمبر 13: تخارج کا طریقہ کار بیان کریں

ج جو وارث معین چیز لے کر اپنا حصہ وراثت کو چھوڑ دے تو اسے مسئلہ حل
کرتے وقت شامل رکھیں پھر مکمل مسئلہ حل ہونے کے بعد اس وارث کے →

DAY M T W T F S S

DATE

جتنے سہام بنیں اس کو اصل مسئلہ سے تفریق کر دیں گے

-14 سوال نمبر 14 : ثم مسائل الباب علی اقسام اربعۃ : احدھما ان یکون فی المسئلۃ جنس واحد ممن یرد علیہ ... الخ عبارت کا مفہوم واضح کیجیے ؟

ج یہاں سے بتانا چاہ رہے ہیں رد کے مسائل کی 4 قسمیں ہیں :
1) من یرد علیہ ایک جنس ہو اور من لا یرد علیہ نہ ہو تو مسئلہ ان کے سہام سے بنے گا یعنی 4 قسموں میں سے پہلی قسم بتائی گئی .

-15 سوال نمبر 15 : مسئلہ اکدریہ کیا ہے

ج مسئلہ اکدریہ سے مراد خاص وراثتی مسئلہ ہے جس میں درج ذیل وارث جمع ہوں .
1) شوہر ، 2) ماں ، 3) دادا ، 4) ایک یا ایک سے زیادہ حقیقی بہنیں .
یہ مسئلہ بنو اکدر قبیلے کی ایک عورت سے متعلق ہے . (اور اسکو اکدریہ اس لیے بھی کہتے ہیں کہ)

-16 سوال نمبر 16 : اگر اصل مسئلہ اور ما فی الید کے درمیان نسبت توافق ہو تو مسئلہ کیسے حل کریں گے ؟

ج اسی صورت میں تصحیح ثانی کے وفق کو تصحیح اول میں ضرب دیا جائے . پس حاصل ضرب دونوں مسئلوں کا مخرج ہے
پس میت اول کے ورثہ کے تصحیح اول سے ملنے ہوئے حصوں کو تصحیح ثانی کے وفق میں ضرب دی جائے اور میت ثانی کے ورثاء کے تصحیح ثانی سے ملے ہوئے حصوں کو نسبت توافق کی صورت میں ما فی الید کے وفق میں ضرب دی جائے .

-17 سوال نمبر 17 : ذوی الارحام کی تعریف کیجیے اور ذوی الارحام کی کون سی قسم میت کے زیادہ اقرب ہے مفتی بہ قول ذکر کیجیے

ج اہل فرائض میں ذو رحم ہر اس رشتہ دار کو کہتے ہیں جو نہ ذوی الفروض میں سے ہو اور نہ ہی عصبات میں سے ہو ذوی الارحام کی پہلی قسم کے ہوتے ہوئے دوسری قسم کے وارث نہیں ہوتے اسی طرح دوسری کے ہوتے ہوئے تیسری تیسری کے ہوتے ہوئے چوتھی قسم وارث نہیں ہو سکتے ہیں .

-18 سوال نمبر 18 : صنف رابع والے ذوی الارحام کتنے اور کون کون سے ہیں .

ج اسمیں 4 قسم ورثہ ہیں : 1) ماموں خالائیں اور ان کی اولاد .
2) پھوپھیاں اور ان کی اولاد

۳) چچاؤں کی بیٹیاں ، باپ کے چچاؤں کی بیٹیاں
۴) ماں شریک بھائیوں کے بیٹے بیٹیاں

19- سوال نمبر 19 : امام ابو یوسف کے نزدیک خنثیٰ مشکل کو کتنا حصہ ملے گا مع وجہ تحریر کریں۔

ج: امام ابو یوسف کے نزدیک مرد و عورت کے حصوں کا مجموعہ نکال کر اسکا آدھا دیا جاتا ہے۔
وجہ یہ ہے کہ خنثیٰ مشکل میں دونوں جنسوں کے آثار موجود ہیں اور کسی ایک کو دوسرے پر ترجیح دینا ممکن نہیں یہی بنیادی وجہ اختلاف ہے۔

20- سوال نمبر 20 : بچہ پیدا ہوتے ہی مرگیا تو کب وراثت ملے گی اور کب نہیں؟

ج: حمل سے پیدا ہونے والا بچہ اس وقت وارث ہو گا جب وہ زندہ پیدا ہو یا اکثر حصہ زندہ نکلا ہو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بچہ چیخ مارے روئے چھینکے تو اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا جائے گی اور وہ وارث بھی بنے گا۔

(طویل سوالات جوابات)

1- سوال نمبر 1 :
حقیقی اور علاتی بہن کے مکمل احوال تحریر کریں؟

ج: حقیقی بہن کے پانچ احوال ہیں
1) نصف : جب صرف ایک حقیقی بہن اور کوئی حقیقی بھائی نہ ہو۔
2) ثلثان : اگر بہنیں دو یا دو سے زائد ہو اور کوئی بھائی نہ ہو تو انہیں ثلثان ملے گا
3) عصبہ : اگر بہنوں کے ساتھ ایک یا اس سے زائد بھائی آجائے تو بہنیں بھائیوں کے ساتھ مل کر عصبہ بن جائیں گی۔
4) عصبہ مع الغیر : اگر بہنوں کے ساتھ کوئی بیٹی یا پوتی آجائے تو انہیں دینے کے بعد بقیہ سارا مال بہن کو بطور عصبہ ملے گا۔
5) بیٹے ، پوتے وغیرہ اور باپ دادا کی موجودگی میں بہن محروم ہو جاتی ہے۔

علاتی بہن کے سات احوال ہیں :
1) ~~[illegible]~~ نصف : اگر ~~میت کی~~ صرف ایک علاتی بہن ہو اور علاتی بھائی نہ ہو۔

DAY M T W T F S S

DATE

2) ثلثان : اگر حقیقی بہن نہ اور صرف دو یا دو سے زائد علاتی بہنیں ہوں

3) سدس : اگر علاتی بہنوں کے ساتھ ایک حقیقی بہن آجائے۔

4) محرومیت : اگر دو یا دو سے زائد حقیقی بہنیں ہوں تو

5) عصبہ بالغیر : اگر دو یا دو سے زائد حقیقی بہنیں ہوں تو علاتی بہنیں محروم ہوں گی۔ البتہ اگر کوئی علاتی بھائی ساتھ آجائے تو بہنیں اسی کے ساتھ مل کر عصبہ بن جائیں گی۔

6) عصبہ مع الغیر : اگر علاتی ~~بہنوں~~ ~~بہنو~~ بہنوں کے ساتھ کوئی پوتی یا بیٹی آجائے تو انہیں دینے کے بعد بقیہ سارا مال بطور عصبہ علاتی بہنوں کو مل جائے گا۔

7) محرومیت : بیٹے، پوتے، باپ، دادا کی موجودگی میں علاتی بہنیں محروم ہوں گی۔

سوال نمبر 2 : رد کے مسائل کی 4 قسموں کے نام لکھتے ہوئے تیسری قسم کی تعریف وضاحت اور مثال ذکر کیجیے۔

ج: رد کے مسائل کی 4 صورتیں ہیں

1) من یرد علیہ ایک جنس ہو اور من لا یرد علیہ نہ ہو

2) من یرد علیہ ایک جنس سے زیادہ ہوں

3) من یرد علیہ کے ایک جنس کے ہوں اور من لا یرد علیہ بھی ہوں

4) من یرد علیہ ایک سے زیادہ جنس کے ہوں

تیسری قسم کی وضاحت :

جب من یرد علیہ ایک جنس کے ہوں اور من لا یرد علیہ بھی ہوں۔ ایسی صورت میں من یرد علیہ کے حصوں کو قطع نظر کرتے ہوئے سب سے پہلے من لا یرد علیہ کو اس کے اقل مخارج سے حصہ دیں گے۔ پھر اس کا حصہ نکالنے کے بعد دیکھیں گے جو سہام باقی بچے ہیں وہ من یرد علیہ پر پورے تقسیم ہو رہے ہیں یا نہیں اگر پورے تقسیم ہو گئے تو ٹھیک ہے ورنہ ان سہام اور رؤوس کی آپس میں نسبت دیکھیں گے اگر نسبت توافق / تداخل کی ہو تو من یرد علیہ کے عدد رؤوس کے وفق کو من لا یرد علیہ فرض حصہ کے مخرج یعنی من لا یرد علیہ کے اصل مسئلہ میں اور نیچے تمام سہاموں میں ضرب دیں گے اور اگر نسبت تباین کی ہو تو من یرد علیہ کے جمیع عدد رؤوس کو من لا یرد علیہ کے فرض حصہ کے مخرج یعنی اصل مسئلہ میں اور نیچے تمام سہاموں میں ضرب دیں گے یوں مسئلے کی تصحیح ہو جائے گی

DATE DAY M T W T F S S

3- سوال نمبر 3: مرتد کی وراثت کے احکام اقوال ائمہ کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج: مرتد نے جو کچھ مال چھوڑا اس کا کیا ہے کس مال کا وہ مورث بنے گا وراثت کا کیا حکم ہے.

1) امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مرتد نے جو مال زمانہ اسلام میں کمایا وہ اس کے مسلمان ورثاء کو ملے گا اور جو حالت ارتداد میں کمایا وہ مال فئے ہے یعنی (جو کفار سے بغیر حملہ یا بغیر جنگ و جدال کے حاصل کیا جاتا ہے جزیہ اور ذمی کے مال کی طرح) جو کہ مسلمانوں کے نفع کے لیے بیت المال میں رکھا جائے گا.

2) صاحبین (یعنی امام محمد اور یوسف رحمہم اللہ علیہم) فرماتے ہیں: حالت اسلام اور حالت ارتداد دونوں زمانوں کا مال اس کے مسلمان ورثاء کے لیے ہوگا کیونکہ اس نے جو اعتقاد اپنایا ہوا ہے اس پر اس کو دوام نہیں ہے بلکہ اس کو اسلام میں لوٹ آنے کا کہا جائے گا مجبور کیا جائے گا اس لیے اس کے حق میں حکم اسلام ہی معتبر ہوگا.

3) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حالت اسلام اور حالت ارتداد دونوں زمانوں کا مال بیت المال میں رکھا جائے گا.

سوال نمبر 4: مسئلہ حل کریں: 2 بیویاں، ٦ دادیاں، ١٠ بیٹیاں، 7 چچا اور مسئلہ میں تصحیح کا کونسا قاعدہ استعمال ہوا ہے مکمل قاعدہ تحریر کیجیے.

ج: مسئلہ 24 × 210 = 5040

2 بیویاں	6 دادیاں	10 بیٹیاں	7 چچا
ثمن $\frac{1}{8}$	سدس $\frac{1}{6}$	ثلثان $\frac{2}{3}$	عصبہ
3 × 210 = 630	4 × 210 = 840	16 × 210 = 3360	1 × 210 = 210

بیوی میں سے ہر ایک کا حصہ 315

ہر ایک دادی کا حصہ 140

ہر ایک بیٹی کا حصہ 336

ہر ایک چچا کا حصہ 30

←

DAY M T W T F S S

DATE

قاعدہ) اگر ایک سے زیادہ فریقوں پر کسر واقع ہو رہی ہو تو
رؤوس و سہام میں تماثل کے بعد رؤوس کی آپس میں نسبت دیکھیں
گے اگر نسبت توافق کی ہو تو جن دو عددوں کے درمیان توافق
کی نسبت ہو ان میں سے ایک وفق کو دوسرے عدد سے ضرب دیں گے
پھر حاصل ضرب اور تیسرے عدد رؤوس میں نسبت دیکھیں گے
اگر توافق کی نسبت ہو تو حاصل ضرب کو تیسرے عدد رؤوس
کے وفق میں ضرب دیں گے اور اگر تباین کی نسبت ہو تو حاصل
ضرب کو تیسری عدد رؤوس کے کل میں ضرب دیں گے یونہی
اعداد رؤوس کے درمیان آخر تک نسبت دیکھیں گے توافق کی
صورت میں ایک کے وفق کو دوسرے کے کل میں اور تباین ہونے
کی صورت میں ایک کے کل کو دوسرے کل میں ضرب دیں گے
آخر میں جو حاصل ضرب اس کو اصل مسئلہ اور پیچھے سہاموں میں
ضرب دیں گے.

5- سوال نمبر 5: عول کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کیجیے
نیز 6، 12، 24 کا عول کہاں تک ہو سکتا ہے اور مسئلہ ضبریہ
کون سا مسئلہ ہے. نیز مسئلہ بنائیے. بیوی 2 بیٹیاں، ماں، باپ

ج عول کا لغوی معنیٰ ہے دفع، بلندی
اصطلاح میں جب مخرج یعنی اصل مسئلہ تنگ ہو جائے اور اصحاب
فرائض کے حصے پورے نہ نکل رہے ہوں بلکہ حصے زیادہ ہوں
اور اصل مسئلہ سے بڑھ جائیں تو اصل مسئلہ کو کچھ بڑھا دینے کا نام
عول ہے.

6 کا عول 7، 8، 9، 10 تک ہے اگر عول 11 سے ہو تو
مسئلہ غلط ہے.

12 کا عول 13، 15، 17 ہو سکتا ہے اگر اس سے زیادہ
عول ہوا تو مسئلہ غلط ہے.

24 کا عول صرف 27 ہوگا. اس سے
کم زیادہ نہیں ہو سکتا. (ایک قول کے مطابق 31 بھی 24 کا عول ہو سکتا ہے
اور یہ قول عبد اللہ بن عباس کے نزدیک ہے)

DATE 28/12/...

DAY M T W T F S S

DATE

حضرت علی سے وراثت کے متعلق ایک مسئلہ پوچھا جس میں بیوی 2 بیٹیاں ماں اور باپ کی وراثت کے متعلق پوچھا گیا جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما تھے اس لیے اس مسئلہ کو منبریہ کہا جاتا ہے.

اصل مسئلہ 24 ع 27
مبیت

بیوی	2 بیٹیاں	ماں	باپ
ثمن $\frac{1}{8}$	ثلثان $\frac{2}{3}$	سدس $\frac{1}{6}$	سدس $\frac{1}{6}$ مع العصبہ
3	16	4	4

الحمد للہ رب العالمین 2023 ، 2024، 2025
کے سالانہ امتحان میں شامل درجہ سابعہ
کی کتاب (سراجیہ) کے سوالات حل
کیے بہت محنت کی ہے اللہ کریم اس
محنت کو قبول فرمائے

اگر لکھنے میں کوئی
غلطی ہوئی اللہ کریم وہ بھی معاف فرمائے.

منقول : غلام مصطفی عطاری بن محمد فیصل
درجہ سابعہ مکی جامعۃ المدینہ فیضان قطب مدینہ
کراچی.